گندم کے معیاری بیج کی تیاری

زرعی فیچر سروس: نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب

ترقی یافتہ ممالک میں معیاری بیج کی تیاری کو قومی صنعت کی حیثیت حاصل ہے۔ کسی بھی فصل کی پیداوار میں کمی بیشی کا انحصار جن پیداواری عوامل پر ہوتا ہے اُن میں بیج کو بنیادی اہمیت حاصل ہے کیوں کہ فصلوں کی فی ایکڑ زیادہ پیداوار کا دارومدار اچھے پودے پر اور اچھے پودے کا دارومدار صحت مند بیج پر ہوتا ہے۔ گندم کی ترقی دادہ اقسام کا خالص اور صحت مند بیج ہی فی ایکڑ پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ کا ضامن ہے۔ گندم یا کسی بھی دوسری فصل کے معیاری بیج کا بلحاظ خالص ہونا اولین شرط ہے یعنی اس میں دیگر اقسام کا بیج شامل نہ ہو۔ اس کے علاوہ بیج جڑی بوٹیوں کے بیجوں سے مبرا ہو اور مکمل تندرست ہو، ضرر رساں کیڑوں کے حملہ اور تخمی بیماریوں کی آلائشوں سے پاک ہو۔ بیج 85 سے 90 فیصد اگاؤ کی صلاحیت رکھتا ہو۔ یہ شرح کم ہونے کی صورت میں شرح بیج فی ایکٹر میں اضافہ کر لینا چاہیے۔ بیج صرف اسی قسم کا ہو جس کی سفارش محکمہ زراعت پنجاب کی طرف سے کی گئیں ہوں۔ پنجاب سیڈ کارپوریشن اور اس کے مقرر کردہ ڈپو ترقی دادہ اقسام کا تصدیق شدہ بیج فراہم کرنے کی بھرپور کوشش کر رہے ہیں لیکن یہ مقدار میں کم ہونے کے باعث کاشتکاروں کی ضرورت کو بمشکل 30 سے 40 فیصد تک ہی پورا کرتا ہے۔ اس لئے کاشتکاروں کو چاہئے کہ وہ فصل کی کاشت کے لئے مطلوبہ مقدار میں بیج خود تیار کریں۔ بیج خود تیار سے اس کے خالص پن شک وشبہ سے بالا ہو گا۔ علاوہ ازیں، بیج مطلوبہ مقدار میں با آسانی دستیاب ہو گا۔ خالص اور صحت مند بیج استعمال کرنے کے نتیجے میں فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ ہو گا، لاگت میں کمی آئے گی اور آمدورفت کے اخراجات میں بھی کمی ہو گی۔ زیادہ مقدار میں معیاری بیج تیار کر کے اچھے داموں فروخت بھی کیا جاسکے گا۔ خالص بیج کی تیاری کے سلسلہ میں گندم کے کاشتکار سب سے پہلے کھیت کے اس حصے کا انتخاب کیا جائے جس کے بیج کو آئندہ سال بوائی کے لئے استعمال کرنا ہو۔ اس میں سے تمام جڑی بوٹیاں اور غیر ضروری پودے نکال دیں۔ اس کے علاوہ ایسے تمام پودے جو رنگت، جسامت اور شکل وصورت میں اس کھیت میں کاشت کردہ قسم سے مختلف نظر آئیں باقاعدگی سے نکالتے رہیں۔ جب گندم کی کٹائی کا وقت آجائے تو اس کھیت کے منتخب حصے کو سب سے پہلے کاٹ لیا جائے اور چھوٹی بھریاں باندھ کر علیحدہ رکھ لیا جائے۔ کٹائی کے وقت بھی اچھی طرح تسلی کر لی جائے کہ تھریشر میں پہلے سے سابقہ اقسام کے دانے موجود نہ ہوں۔ احتیاطاً جب مطلوبہ قسم کی گہائی شروع کی جائے تو شروع کے تقریباً 20 کلو دانے علیحدہ کر لئے جائیں اور باقی غلہ کو بوریوں میں بھر کر باہر لیبل لگا دیں۔ بوری کے اندر بھی تین لیبل ڈال دیئے جائیں تاکہ اگر باہر کا لیبل کسی وجہ سے ضائع ہو جائے تو اندرونی لیبل دیکھ کر پہچان کی جاسکے۔ ذخیرہ کاری کے لئے نئی بوریاں استعمال کی جائیں تو زیادہ بہتر ہے وگرنہ پرانی بوریوں کو الٹا کر کے اچھی طرح جھاڑ لیں۔ بیج سے بھری ہوئی ان بوریوں کو گودام میں احتیاط کے ساتھ علیحدہ رکھیں۔ غلہ کو دھوپ میں سکھانے کا عمل کیڑوں کے حملہ سے محفوظ رکھتا ہے۔ اس عمل کے دوران یہ احتیاط کرنی چاہیے کہ ایک قسم کا بیج دوسری قسم کے بیج کے نزدیک نہ سکھایا جائے۔ امید ہے کہ کاشتکار ان طریقوں پر عمل کر کے ذاتی استعمال کے لیے گندم کا معیاری بیج خود تیار کر سکیں گے۔

☆☆☆☆